HASHMI DARUL IFTA
Hashmi Manzil Mohni Nanpur Sitamarhi Bihar
Pin-843326 Mob- 9838400727 / 9304087338

ہاشمی دار الافتاء والقضاء
ھاشمی منزل موہنی شریف، نانپور، سیتامڑھی، بہار پن کوڈ: ۸۴۳۳۲۶

Fatwa No. 010 Downloaded By Madaarimedia.com Date :

بحالت غصہ ہوش وہواس میں طلاق دیا کیا حکم ہے؟

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مفتی صاحب میں محمد طارق ابن عبد القدیر شیخ میں نے اپنی بیوی عشرت جہاں کو گھر میں جھگڑا ہونے کی وجہ سے غصہ میں ہوش وہواس کے ساتھ دوپہر میں دوبار اور شام میں چار بار طلاق کہہ دیا۔ 25/ ستمبر2016ء کو یہ حادثہ ہوا تھا تو مفتی صاحب طلب امر یہ ہے کہ طلاق ہوا ہے یا نہیں؟ آپ مجھے لکھ کر دیجیے۔

المستفتی: محمد طارق مقام وپتہ 1886/ شاہ منزل مومن پورہ خان کمپاؤنڈ غیبی نگر بھیونڈی، mob:8983612447

الجواب: اللھم ہدایۃ الحق و الصواب

بر صدق سوال صورت مسؤلہ میں عشرت جہاں پر تین طلاقیں مغلظہ واقع ہوچکی ہیں، اور عشرت جہاں محمد طارق کی زوجیت سے خارج ہوچکی، دونوں کو ایک ساتھ رہنا حرام ہے۔ اب بغیر حلالہ اس کے لیے حلال نہیں ہوسکتی۔ جیسا کہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتَّىٰ تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

(پارہ:۲، رکوع:۱۳، آیت:۲۳۰)

باقی تین کے علاوہ جتنی دفعہ طلاق کہا گنہگار ہوا، کتاب وسنت کے ساتھ مذاق کیا۔

حدیث پاک میں ہے:

اخبر رسول اللہ ﷺ عن رجل طلق امرأته ثلث تطليقات جميعا فقام غضبان ثم قال أيلعب بكتاب الله عزوجل وانا بين اظهركم الحديث " رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو یہ خبر دی گئی کہ ایک شخص نے اپنی عورت کو تین طلاقیں ایک ساتھ دے دیں، حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم غصہ میں کھڑے ہوگئے اور یہ فرمایا: کیا میری موجودگی میں کتاب اللہ کے ساتھ کھیل کرتا ہے۔ (أحادیث الرسول، کتاب الطلاق، باب ماجاء فی طلاق البتۃ، وجمع/ نیل الأوطار، کتاب الطلاق،)

مؤطا امام مالک میں ہے:

اَنَّ رَجُلاً قَالَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ اِنِّیْ طَلَّقْتُ اِمْرَأَتِیْ مِائَۃَ تَطْلِیْقَۃٍ فَمَاذَا تَرٰی عَلَیَّ فَقَالَ لَہٗ ابْنُ عَبَّاسٍ طَلُقَتْ مِنْکَ بِثَلٰثٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُوْنَ اتَّخَذْتَ بِھَا اٰیَاتِ اللّٰہِ ھُزُوًا''۔ ایک شخص نے عبد اللہ بن عباس سے کہا کہ میں نے اپنی عورت کو سو ۱۰۰/ طلاقیں دے دیں آپ کے نزدیک مجھ پر کیا حکم ہے۔ ابن عباس نے فرمایا وہ عورت تین طلاقوں سے مطلقہ ہو گئی اور ستانوے/۹۷ سے تو نے کتاب اللہ کے ساتھ ٹھٹھا کیا۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے:

جب طلاقیں تین تک پہنچ جائیں پھر وہ عورت اوسکے لئے بے حلالہ کسی طرح حلال نہیں ہو سکتی۔ جس نے دس طلاقیں دیں تین سے طلاق مغلظ ہو گئی اور باقی سات شریعت سے اوس کا استہزا تھیں بلا نکاح تو مطلقہ بائن بھی حلال نہیں ہو سکتی ہے اور یہ تو نکاح سے حرام محض رہیگی جب تک حلالہ نہو۔ج:۵، ص:۶۳۴)

اگر بلا حلالہ رہے گی تو ہر لحہ زناء خالص میں گذرے گا۔ عدت کے بعد عشرت جہاں آزاد ہے جس سے چاہے شادی کرے۔ البتہ شوہر سابق یعنی محمد طارق سے نکاح کے لیے حلالہ ضروری ہے۔ حلالہ کا طریقہ: یہ ہے کہ عورت پہلی طلاقِ ثلثہ کی عدت گذار کر کسی دوسرے شخص سے نکاحِ صحیح کرے پھر وہ شخص اس کے ساتھ کم از کم ایک بار ہمبستری (وطی) کرے پھر وہ طلاق دیدے یا مر جائے تو دوبارہ عدت گذارنے کے بعد مہر جدید کے ساتھ شوہر سابق سے نکاحِ صحیح کرے۔

فتاویٰ عالمگیری مع خانیہ جلد:۱، ص:۴۷۳ میں ہے:

ان کان الطلاق ثلاثالم تحل لہ حتی تنکح زوجا غیرہ نکاحا صحیحا و یدخل بھا ثم یطلقھا او یموت عنھا کذا فی الھدایۃ۔ ملخصاً۔ اگر دوسرے شوہر نے ہمبستری کے بغیر طلاق دیدی یا مر گیا تو حلالہ صحیح نہ ہو گا ۔ کما فی حدیث العسیلہ۔

مطلقہ کی عدت کی تفصیل:

یہ ہے کہ حاملہ کی عدت وضعِ حمل اور اگر مطلقہ نابالغہ ہے یا کسی سبب سے حیض نہیں آتا ہے تو تین ماہ اور حیض آتا ہے تو تین حیض۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ۔''وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْ أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ'' (پارہ:۲، سورۃ البقرۃ، الآیۃ:۲۲۸) یعنی طلاق والیاں اپنے کو تین حیض تک روکے رہیں اور انھیں یہ حلال نہیں کہ جو کچھ خدا نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا اسے چھپائیں اگر وہ اللہ عزوجل اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتی ہوں۔

فتاوی رضویہ میں ہے:

حاملہ کی عدت وضع حمل ہے مطلقہ ہو یا بیوہ، اور مطلقہ اگر حیض والی ہے تو بعدِ طلاق تین حیض شروع ہو کر ختم ہو جائیں اور اگر صغیرہ کہ ابھی حیض نہیں آتا یا کبیرہ کہ حیض آنے کی عمر گزر گئی تو عدت تین مہینے'' (فتاوی رضویہ، ج:۵، ص:۸۳۵)۔

واللہ اعلم۔

کتبہ

سید مشرف عقیل امجدی

۲۳ر صفر المظفر ۱۴۳۸ھ / ۲۴ر نومبر ۲۰۱۶ بروز جمعرات

اس فتوی کو اور دیگر تمام ھاشمی دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں
نوٹ